انوارِ حرمین

وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی
حکومتِ پاکستان اسلام آباد

انوارِ حرمین

وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی
حکومتِ پاکستان اسلام آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ٥

پیغام

حج اسلام کا پانچواں اہم رکن ہے، ہر مسلمان کی دلی آرزو ہوتی ہے کہ وہ فریضہ حج ادا کرے، خانہ کعبہ کی زیارت کرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر درود وسلام پیش کرے۔ آپ اپنی خوش نصیبی پر ناز کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے گھر کی حاضری اور اپنے محبوب ﷺ کے دربار کی زیارت کا موقع فراہم کیا اس مقدس سفر پر روانگی کیلئے آپ کے جذبات کی جو کیفیت ہے اس کا اندازہ کرنا میرے لئے مشکل نہیں اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر آسان فرمائے (آمین)

اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی یہ سعادت بخشی ہے کہ میں اللہ عزوجل کے مہمانوں کی خدمت میں اپنا حصہ ادا کرسکوں اور عازمینِ حج کے سفر میں آسانیاں پیدا کرنے میں اپنی حتی المقدور کوشش کرسکوں۔ میری کوشش ہوگی کہ اس سال پاکستان سے حج کے لئے جانے والوں کو نہ صرف پاکستان بلکہ سعودی عرب میں بھی بہبود کی بہتر سہولیات مہیا کی جائیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میرے رفقاء کار انشاء اللہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے آپ کو بہتر سہولیات بہم پہنچانے کے لئے کوشاں رہیں گے۔

حج کے دوران جہاں آپ اپنے لیے، اپنے پیاروں کے لئے اور اپنے وطن کے لئے دعا کریں، وہاں مجھ ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سردار محمد یوسف
وفاقی وزیر
وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

پیغام

وزارتِ مذہبی اموران خوش نصیبوں کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہے جو اس سال حج کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حجازِ مقدس تشریف لے جا رہے ہیں اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ عازمینِ حج کے سفر کو آسان بنائے۔ (آمین)

سفرِ حج کی مشکلات اور مناسک حج کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ مقدس سفر پر روانگی سے قبل عازمینِ حج ضرور تربیت حاصل کر لیں۔ عازمینِ حج کی تربیت کی اہمیت کے پیشِ نظر وزارت مذہبی امور نے ضروری اقدامات کیے ہیں تا کہ عازمینِ حج حجاز مقدس روانگی سے قبل مختلف مسائل سے ضروری آگاہی حاصل کر لیں زیرِ نظر کتاب کو غور اور توجہ سے پڑھیں اور جن افراد کو پڑھنا نہیں آتا انہیں پڑھ کر سنائیں اور سمجھائیں۔ اس کے علاوہ وزارتِ مذہبی امور کے زیرِ اہتمام ہونے والے حج تربیتی پروگراموں میں بھر پور شرکت کریں۔ عازمینِ حج سے گزارش ہے کہ حج سے واپسی پر ہمیں اپنے مفید مشوروں سے آگاہ فرمائیں تا کہ خوب سے خوب تر کی جستجو میں آئندہ انتظامات میں بہتری لائی جا سکے۔ حج کے دوران جہاں آپ اپنے لئے دعا کریں وہاں وطن عزیز کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی خصوصی دعا کریں۔

اللہ کریم ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

شاہد خان
سیکرٹری
وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط

لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَ

الْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط

سفرِ حج کی تیاری

سفرِ حج کی تیاریوں کے دو پہلو ہیں ایک روحانی یا باطنی پہلو اور دوسرا عملی یا ظاہری۔ روحانی یا باطنی پہلو میں اصلاح نفس، نماز کی درستگی، مناسک حج سیکھنا اور حقوق کی ادائیگی شامل ہیں۔ سفرِ حج پر روانگی سے قبل سچے دل سے گناہوں سے توبہ کرلیں۔ تقویٰ کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ یعنی اللہ کے ڈر سے ہر برائی اور گناہ سے بچتے رہیں۔ خیانت، بددیانتی، غیبت، جھوٹ، غرور، تکبر، ظلم وزیادتی جیسی برائیوں سے دور رہیں۔ عجز وانکساری، صبر وتحمل، ایثار وقربانی اور خدمتِ خلق کے جذبے سے سرشار ہوجائیں۔ اگر کسی سے قرض لیا ہے تو اس کی واپسی کا انتظام کریں۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے اگر ناراضگی ہے تو اسے دور کرلیں۔ جبکہ عملی یا ظاہری تیاریوں میں یہ ضروری ہے کہ اپنے آپ کو ذہنی اور جسمانی طور پر مشکل سفر کے لئے تیار کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے آپکو یہ جاننا ہوگا کہ آپ نے حج سے پہلے، حج کے دوران اور حج کے بعد کیا کرنا ہے۔ کیونکہ حج وعمرہ کے دوران آپ کو خاصا پیدل چلنا ہوگا اور اگر آپ پیدل چلنے کے عادی نہیں ہیں تو مناسک حج کی ادائیگی میں تھکاوٹ کی وجہ سے مشکل پیش آسکتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ ابھی سے پیدل چلنے کی عادت اپنائیں، روزانہ کم از کم 4 سے 5 کلو میٹر کی واک کریں۔ عمارت سے حرم شریف جانے پھر طواف اور سعی کے سات سات چکر لگانے کا فاصلہ تقریباً سات کلومیٹر بنتا ہے جس کی مشق آپ کو ابھی سے کرنی ہے۔ جلدی سونے اور صبح سویرے اُٹھنے کی عادت بھی اپنائیں۔ اگر نیند اچھی طرح نہ کی تو عبادت بھی یکسوئی سے نہ کرسکیں گے۔ کھانے پینے میں بھی احتیاط شروع کردیں۔ اگر آپ سگریٹ پینے کے عادی ہیں تو آہستہ آہستہ اسے بھی چھوڑنے کی کوشش کریں۔ سفرِ حج کی تیاری میں ایک اور اہم بات اپنے گھر کی ذمہ داریاں، اپنے کنبے کے افراد خصوصاً بوڑھے والدین اور چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال اور

اُن کی ضروریات کا انتظام کر کے جائیں۔

ملازمت پیشہ لوگ اپنی روانگی اور واپسی کے شیڈول یعنی سعودی عرب میں قیام کی مدت کے لحاظ سے اپنے ادارے سے چھٹی منظور کرالیں جبکہ سرکاری ملازمین اپنے محکمہ سے این او سی بھی حاصل کرلیں۔

طبی معائنہ:

روانگی سے قبل اپنا طبی معائنہ کسی مستند میڈیکل آفیسر سے کروالیں اور اگر کسی پیچیدہ بیماری کی وجہ سے ڈاکٹر آپ کو حج سفر کے قابل قرار نہیں دیتے تو آپ اپنی صحت یابی تک حج کا ارادہ ترک کردیں۔ اگر آپ بیماری کی حالت میں حج کے لئے جائیں گے تو اپنے لئے اور اپنے ساتھیوں کے لئے پریشانی کا باعث بنیں گے۔ اگر بیماری کی وجہ سے حج پر جانے کا ارادہ نہ ہو تو اپنے گروپ آرگنائزر کو مقررہ تاریخ تک اطلاع کردیں تا کہ آپ کی جگہ کسی متبادل کو بھیجا جا سکے۔ اگر کسی خاص بیماری مثلاً شوگر، دل، بلڈ پریشر وغیرہ میں مبتلا ہیں تو اس کا اندراج علاج کی کتاب (Treatment Book) میں کروائیں۔ یہ کتاب حاجی کیمپ کی ڈسپنسری میں دستیاب ہے۔

گردن توڑ بخار و دیگر حفاظتی ٹیکے:

سعودی عرب روانہ ہونے سے کم از کم پندرہ روز قبل گردن توڑ بخار کا ٹیکہ (Meningities Vaccine) لگوانا اور پولیو کے قطرے پینا لازمی ہے۔ کیونکہ یہ آپ کی زندگی کے لئے بھی بے حد ضروری ہے۔ یہ ٹیکہ لگوا کر ہیلتھ کارڈ ضرور حاصل کریں ورنہ روانگی کے وقت ائر پورٹ پر روک لیا جائے گا۔ آپ کا گروپ آرگنائزر ٹیکے لگانے کے شیڈول سے آپ کو آگاہ کرے گا۔ ٹیکے کی قیمت حج واجبات کے ساتھ گروپ آرگنائزر کو ادا کردی گئی ہے۔ اس لئے ٹیکے کا کوئی معاوضہ ادا نہیں کرنا۔ اس کے علاوہ روانگی سے قبل ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ

بھی کروالیں۔سعودی حکومت نے مشورہ دیا ہے کہ اپنے بچاؤ کے لئے فلو اور ہیپا ٹائٹس کے ٹیکے بھی لگوائیں تو بہتر ہے۔لیکن یہ لازمی نہیں ہیں۔بعض عازمینِ حج ٹیکے لگوانے کو اہمیت نہیں دیتے اور سعودی عرب روانگی سے محض چند روز قبل حتیٰ کے دو چار روز پہلے ٹیکے لگوانے کے لئے حاجی کیمپ آتے ہیں۔ایسی صورت میں سعودی عرب میں قیام کے دوران انہیں خطرناک/جان لیوا بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔اس لئے آپ سے بار بار استدعا کی جاتی ہے کہ روانگی سے کم از کم پندرہ روز پہلے گردن توڑ بخار کا ٹیکہ ضرور لگوالیں۔سعودی حکومت نے عازمین حج کے لئے پولیو ویکسین بھی لازمی قرار دی ہے اس لئے گردن توڑ بخار کے ٹیکے کے ساتھ پولیو کے قطرے بھی تمام عازمین حج کو پلائے جائیں گے اور اس کا اندراج ہیلتھ کارڈ میں کیا جائے گا۔

سامان ضرورت:

سرکاری و پرائیویٹ حج سکیموں کے تحت جانے والے عازمینِ حج سعودی عرب میں قیام کی مدت کے حساب سے سامانِ ضرورت ساتھ لے کر جائیں۔غیر ضروری سامان ساتھ نہ لے جائیں،سامان کا وزن 30 کلوگرام سے بھی کم ہو تاکہ واپسی پر مقررہ وزن سے زائد ہونے پر ائر لائن کو اضافی چارجز ادا نہ کرنا پڑیں۔ضروری چیزیں مناسب سائز کے سوٹ کیس میں رکھ لیں۔

مردوں کے لئے احرام کے دو سیٹ چار ان سلی چادریں،احرام کے بیلٹ،حالت احرام میں پہننے کے لئے چپل جس سے پاؤں کے اوپر کی ہڈی ننگی رہے(خواتین کوئی بھی جوتا پہن سکتی ہیں)روزمرہ پہننے کے لئے چار جوڑے کپڑے،عام لباس کے ساتھ پہننے کے لئے جوتا،خواتین کے لئے بالوں پر باندھنے کے لئے دو عدد رومال،تولیہ،رومال،صفائی کے لئے کپڑا/ڈسٹر،پلاسٹک کے ضروری برتن مثلاً پلیٹ،گلاس،جگ،پانی والی بوتل،ٹوتھ پیسٹ،برش/مسواک،سوئی دھاگہ،بٹن،بکسوا(سیفٹی پن)،ٹوپی،چھوٹا تالا،کنگھا،شیشہ،قینچی،نیل

کٹر یعنی ناخن تراش، نظر کی عینک (اگر استعمال کرتے ہوں) دو عدد، چند لفافے، کاغذ اور قلم، جائے نماز، تسبیح، مناسکِ حج عمرہ کے بارے میں کتابچہ، ٹائلٹ پیپر، ٹشو پیپر، سامان پر نام لکھنے کے لئے بڑا مارکر، (ضرورت کے وقت سامان باندھنے کے لئے) ڈوری یا رسی، فالتو سامان رکھنے کے لئے بڑا اور مضبوط شاپنگ بیگ۔ خواتین کے مخصوص ایام کے دوران استعمال کے لئے ضروری چیزیں یعنی نیپکن وغیرہ۔ سفری دستاویزات رکھنے کے لئے گلے میں لٹکانے والا چھوٹا بیگ بھی ساتھ رکھ لیں۔

سامان کی شناخت:

اپنے سامان پر نام اور پتہ واضع اور صاف تحریر کریں اور گروپ آرگنائزر کا نام، رجسٹریشن نمبر اور فون نمبر بھی لکھ دیں۔ نام اور پتہ لکھنے کے لئے کاغذ کے سٹیکر نہ لگائے جائیں کیونکہ سامان اتارنے چڑھانے کے دوران یہ سٹیکر اتر جاتے ہیں، سامان کو تالا لگا کر رکھیں۔ ایک چابی احرام کی بیلٹ کی جیب میں اور ایک چابی بیگ میں رکھ لیں اٹیچی کیس اور دستی بیگ کے اندر بھی نام اور پتہ کی ایک چٹ ڈال لیں۔

کھانے پینے کے چیزیں / ممنوعہ اشیاء:

کھانے پینے کی تمام چیزیں سعودی عرب میں وافر مقدار میں مل جاتی ہیں۔ صحت عامہ کے پیشِ نظر کھانے پینے کی ہر قسم کی اشیاء سعودی عرب میں لے جانے کی ممانعت ہے۔ اس لئے آٹا، چاول، گھی، چینی، دالیں، مٹھائی، پھل وغیرہ ہرگز اپنے ساتھ لے کر نہ جائیں۔ اس کے علاوہ مٹی کے تیل یا گیس کے چولہے، لٹریچر، تصاویر، ویڈیو آڈیو کیسٹ بھی ساتھ لے جانے کی ممانعت ہے۔ حاجی کیمپ یا ائیر پورٹ میں چیکنگ کے دوران تمام ممنوعہ اشیاء سامان سے نکال دی جائیں گی۔

انتباہ:

سعودی عرب میں منشیات یعنی چرس، افیون، ہیروئین لے جانے والے کو سزائے موت دی جاسکتی ہے۔ اس لیے عازمینِ حج احتیاط کریں کسی کا دیا ہوا پیکٹ یا سامان اپنے ساتھ نہ لے کر جائیں۔ ممکن ہے کہ اس میں کوئی ممنوعہ شئے ہو جو آپ کے لئے مشکل پیدا کر دے۔

ایسا موزوں لباس اپنے ساتھ رکھیں جسے پہن کر باوقار لگیں اور پاکستان تشخص اجاگر ہو۔ خواتین باریک اور غیر شائستہ لباس نہ پہنیں بلکہ اپنے لباس پر عباء پہنے رکھیں۔ خصوصاً اپنی عمارت سے نکلتے وقت عباء لازمی پہنیں۔ خواتین اونچی ایڑھی کا جوتا نہ پہنیں اس سے پیدل چلنے میں مشکل ہوگی اس کے علاوہ کانچ کی چوڑیاں پہن کر نہ جائیں کیونکہ طواف کے دوران چوڑیاں ٹوٹنے سے خود بھی اور دوسرے بھی زخمی ہو سکتے ہیں۔

زرِمبادلہ کا انتظام:

حجاج کرام کو سعودی عرب میں قیام کے دوران اخراجات کیلئے زرمبادلہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ قیام کی مدت کے حساب سے زرمبادلہ کی رقم اپنے ساتھ رکھ لیں۔ مناسب ہوگا کہ ٹریولر چیک کی شکل میں زرِمبادلہ ساتھ لے کر جائیں۔

شناختی لاکٹ:

ہر حاجی کو ایک شناختی لاکٹ دیا جائے گا جس پر حاجی کا نام، پاسپورٹ نمبر، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی رہائش گاہوں کا پتہ درج ہوگا۔ ضروری ہے کہ اس شناختی لاکٹ کو ہر وقت گلے میں لٹکائے رکھیں تا کہ آپ کی رہنمائی میں آسانی ہو۔

ہوائی جہاز کی بکنگ:

پرائیوٹ گروپ آرگنائزر اپنے گروپ کے حجاج کے لئے ہوائی جہاز کی بکنگ کرانے کا ذمہ دار ہے۔ ہوائی جہاز کی بکنگ کے دو پیکج ہوتے ہیں۔ ایک شارٹ پیکج اور دوسرا **40** روز قیام کا پیکج۔ نیز شیڈول میں کسی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں ہوتی اور مقررہ شیڈول کے مطابق ہی روانگی اور واپسی ہوتی ہے اس طرح شارٹ پیکج کے لئے گروپ آرگنائزر کی طرف سے جو شیڈول دیا جائے گا اسی کے مطابق روانگی اور واپسی ہوگی۔

حج پاسپورٹ اور ایئر لائن کا ٹکٹ:

تمام عازمینِ حج مشین ریڈ ایبل انٹرنیشنل پاسپورٹ پر ہی سفر کریں گے۔ یہ پاسپورٹ سعودی سفارتخانے سے ویزہ حاصل کرنے کے بعد حج گروپ آرگنائزر کے حوالے کئے جائیں گے۔ گروپ آرگنائزر ائرلائن کے کنفرم ٹکٹ کے ساتھ پاسپورٹ اپنے گروپ کے حجاج کو بروقت فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اگر سفری دستاویزات کے حصول میں دشواری پیش آئے تو قریبی حاجی کیمپ میں اطلاع کریں۔

گھر سے روانگی، سامان کی بکنگ، بورڈنگ کارڈ کا حصول اور جہاز میں سوار ہونا:

اگر آپ **40** روز قیام کے پیکج کا حصہ ہیں تو آپ حج پرواز میں سفر کریں گے اور حاجی کیمپ سے براہ راست ایئر پورٹ جائیں گے۔ لیکن اگر آپ کا شارٹ پیکج ہے تو آپ گروپ آرگنائزر کی ہدایت کے مطابق براہ راست ایئر پورٹ پہنچیں گے۔ اس سلسلے میں گروپ آگنائزر سے معلومات حاصل کریں۔

وزارتِ مذہبی امور کی جانب سے دیئے گئے پروگرام کے مطابق اپنے مکمل سامان کے ساتھ مقررہ تاریخ کو حاجی کیمپ پہنچیں۔ تاخیر سے پہنچنے کی صورت میں اپنے گروپ کے ساتھ سفر کرنے سے رہ جائیں گے۔ گھر سے روانہ ہوتے وقت آپ کے پاس گروپ

آرگنائزر کے پاکستان اور سعودی عرب کے فون نمبر اور موبائل نمبر ہونے ضروری ہیں تا کہ کسی بھی وقت ان سے رابطہ کیا جا سکے۔

آج کل حجاجِ کرام کو سعودی عرب روانگی سے دو دِن قبل حاجی کیمپ پہنچنا ہوتا ہے۔ اگر آپ نے ویکسین نہیں کرائی تو وہ بھی یہاں سے کروائی جا سکتی ہے۔ اپنا پاسپورٹ اور ٹکٹ وصول کر لیں تا کہ روانگی کیلئے کوئی پریشانی نہ ہو۔ حاجی کیمپ میں ٹھہرنے کی پابندی نہیں ہے لیکن دور دراز سے آئے ہوئے حجاج کیلئے یہاں ٹھہرنے کا بندوبست بھی ہے۔ پرواز سے 8 گھنٹے قبل آپ کو ایئر پورٹ خود پہنچنا ہوگا۔

ایئر پورٹ، کسٹم اور اینٹی نارکوٹکس کا عملہ آپ کے سامان کو کھول کر چیک کرے گا کہ اس میں ممنوعہ اشیاء تو نہیں۔ کسٹم چیکنگ کے بعد اپنی متعلقہ ایئر لائن کے کاؤنٹر پر سامان وزن کرا کے جمع کر دیں۔

حاجی کیمپ سے ہی احرام باندھ لیں جبکہ ایئر پورٹ پر بھی احرام باندھنے کا انتظام ہوتا ہے۔ اپنے عزیز و اقارب کو ایئر پورٹ لے کر نہ جائیں۔ ایئر پورٹ پر آپ کے سامان کی چیکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل کی جاتی ہے اور ٹیکے کا کارڈ دیکھا جاتا ہے۔

ایک بات کا خیال رکھیں کہ اپنا احرام، بیلٹ، چپل اور سفری دستاویزات اور پاسپورٹ وغیرہ سامان کے ساتھ بک نہ کروائیں ورنہ ایئر پورٹ پر احرام نہ ملنے سے پریشانی ہوگی اور پاسپورٹ کے بغیر آپ کو ائیر پورٹ پر روک لیا جائے گا۔ اسی طرح ایمرجنسی میں استعمال ہونے والی ادویات بھی اپنے دستی بیگ میں رکھ لیں تا کہ بوقت ضرورت فوری طور پر استعمال کر سکیں۔

- جہاز پر جانے کا اعلان ہو تو بورڈنگ کارڈ اور دستی سامان لے کر قطار بنا کر جہاز میں سوار ہوں۔ شناختی لاکٹ گلے میں پہنے رکھیں۔
- جہاز میں اپنی سیٹ کے اوپر والے خانے میں اپنا دستی سامان رکھ کر ڈھکن مضبوطی سے

بند کر دیں۔ جبکہ دستاویزات اور کرنسی والا بیگ اپنے ساتھ رکھیں۔

- سیٹ بیلٹ باندھ لیں اور جہاز میں ہونے والے اعلانات غور سے سنیں اور اسی کے مطابق عمل کریں۔
- ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت جہاز کے اندر چلنے پھرنے سے گریز کریں۔ بلکہ سیٹ پر بیٹھ کر بیلٹ باندھے رکھیں۔
- دوران سفر جہاز میں پانی کا استعمال احتیاط سے کریں اور جہاز کے فرش پر پانی نہ گرائیں۔
- جہاز کا ٹوائلٹ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ ٹوائلٹ احتیاط سے استعمال کریں اور گندگی نہ پھیلائیں کیونکہ احرام کے ناپاک ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- پرواز کے دوران ذکر واذکار میں ہی مصروف رہیں اور تلبیہ پڑھتے رہیں۔

سفری دستاویزات:

گھر سے روانگی سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ درج ذیل دستاویزات اپنے ساتھ رکھ لی ہیں۔

1۔ حج پاسپورٹ اور ہوائی جہاز کا ٹکٹ۔
2۔ متعلقہ بینک سے تصدیق شدہ 6 عدد تصاویر۔
3۔ گردن توڑ بخار کے ٹیکے کا سرٹیفکیٹ۔
4۔ ضروری ادویات بمعہ ڈاکٹری نسخہ، دوائیاں جو کہ حاجی کیمپ سے پلاسٹک کے لفافے میں پیک کروائی گئی ہوں۔
5۔ نادرا کا جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ بمع دو عدد فوٹو کاپی۔
6۔ گروپ آرگنائزر کی طرف سے دیئے گئے پیکج کی تفصیل کا کاغذ جس پر گروپ آرگنائزر کی مہر اور دستخط بھی ہوں۔

☆☆☆☆☆

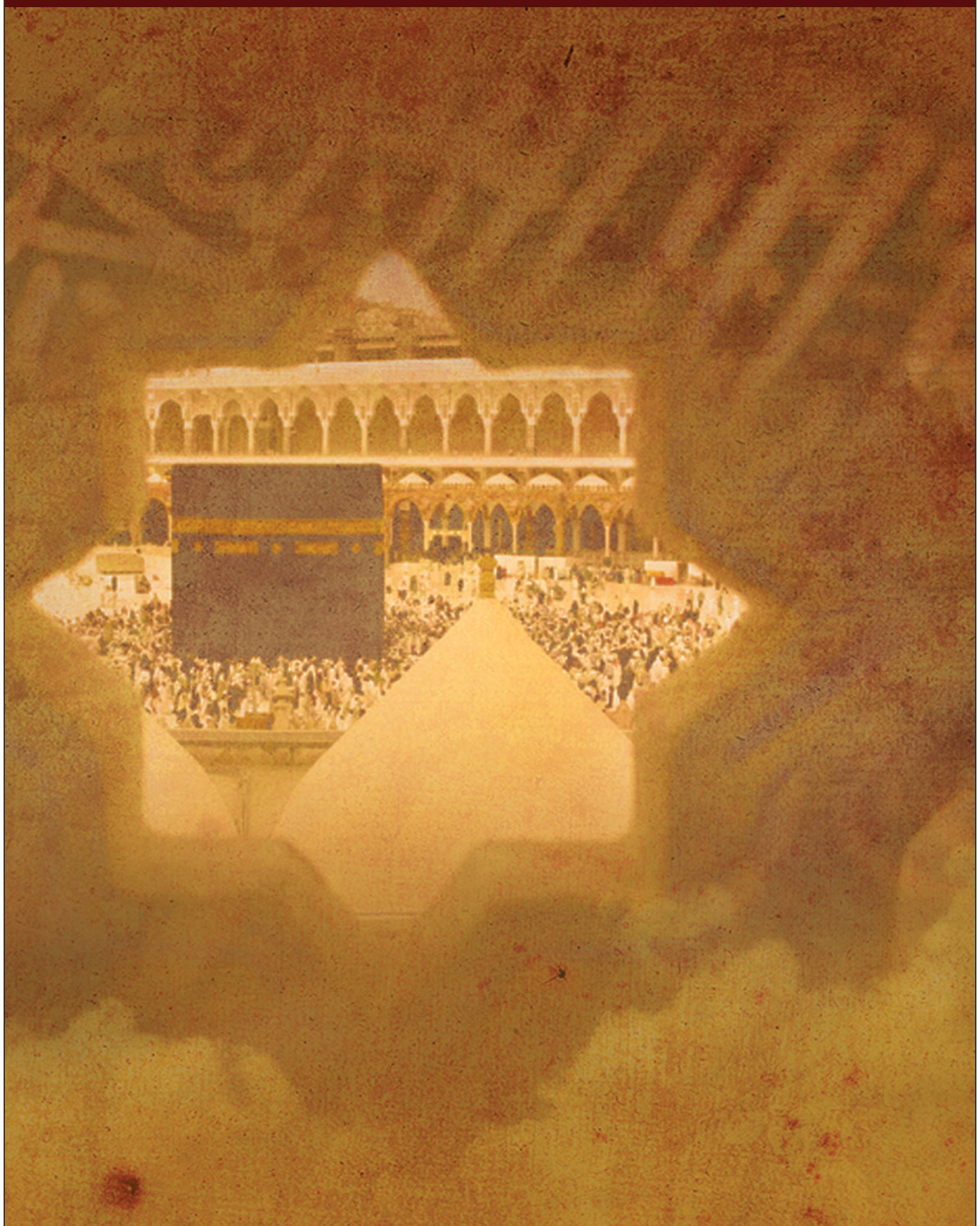

وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی
حکومتِ پاکستان اسلام آباد